سوال

(194)ورثاء کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں ایک بزرگ رہا کرتے تھے ، ان کا کھانا وغیرہ ہمارے گھر سے ہی جاتا تھا وہ بیمار ہوئے تو میں نے اُن کا اتا پتا معلوم کرنا چاہا۔ انھوں نے بتایا کہ میرے چار بھائی، ایک بہن اور بیوی فلاں شہر میں رہتے ہیں، میں ان سے لاتعلق ہوں، وہ فوت ہوگئے تو میرے پاس ان کی بارہ ہزار روپے کی رقم امانت پڑی ہے کیا میں اس امانت کو ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بزرگ کا رشتہ داروں سے قطع تعلقی کر کے گوشہ نشینی اختیار کرنا کوئی اچھا اقدام نہیں ، اگر معاشرہ میں برائی زیادہ ہوجائے تو بھی علیحدگی اختیار کرنا ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے ، ان کے اندر رہتے ہوئے ان کی اصلاح کے لیے کوشاں رہنا ضروری تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : ’’جو مومن لوگوں سے ملتا جلتا ہے اوران سے ملنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے وہ اس مومن سے زیادہ ثواب حاصل کرلیتا ہے جو لوگوں سے ملتا جلتا نہیں اوران کی طرف سے آنے والی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔[1]

تاہم وہ بزرگ اب فوت ہوچکے ہیں، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ اپنی رحمت سے نوازے ، صورت مسؤلہ میں بزرگ کی امانت جو بارہ ہزار روپے ہے اب وہ اس کے ورثاء کو منتقل ہوچکی ہے ، ورثاکی اجازت کے بغیر اسے صدقہ نہیں کیا جاسکتا ، اگر اس نے وصیت کی ہوتی تو ایک تہائی یعنی چار ہزار روپے تک صدقہ کرنے کی اجازت تھی ، لیکن سوال میں وصیت وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے اگر اس کے کفن دفن پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے ہیں تو اس کی رقم اس کے ورثاء کے حوالے کردی جائے ،چونکہ وہ لاولد تھے اس لئے بیوہ کو ۱/۴ملے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو بیویوں کے لیے ترکہ سے چوتھائی ہے۔‘‘[2]بارہ ہزار کا چوتھائی تین ہزار روپے بیوہ کو دے دیئے جائیں، پھر باقی ماندہ رقم چار بھائیوں اورایک بہن میں اس طرح تقسیم کی جائے کہ ایک بھائی کو بہن سے دوگنا حصہ ملے، ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’اگر اس کے کئی بھائی اور بہنیں ہوں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔‘‘[3]اس آیت کے پیش نظر باقی نوہزار میں سے دو دو ہزار فی بھائی اور ایک ہزار بہن کا ہے ، اگر ورثاء رضامند ہوں تو پوری رقم صدقہ کی جاسکتی ہے بصورت دیگر اسے صدقہ کرنے کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ابن ماجہ، الفتن : ۴۰۳۲۔

[2]النساء : ۱۳۔

[3]النساء: ١٦٦۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:192

محدث فتویٰ